

- نمازیوں کو سلام کہنا اور اس کا جواب □ بعض احادیث اور الفاظ کی تحقیق
- ظہر اور عصر سے قبل ۴ رکعت سنتیں ایک سلام سے پڑھنا □ سسرال میں قصر نماز پڑھنا

☆ سوال: مسنون خطبہ میں الفاظ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ صحیح سند سے ثابت ہیں؟

لفظ أشہد صرف واحد کے صیغہ سے ہی ہے یا جمع سے بھی؟

لفظ يُضِلُّ کے ساتھ ضمیر 'ہ' کا اضافہ ثابت ہے؟

جواب: مسنون خطبہ میں ونؤمن بہ ونتوکل علیہ کے ألفاظ ثابت نہیں۔ یہ الفاظ تاریخ بغداد

میں حضرت جابرؓ سے مروی روایت میں ہیں لیکن سند کے اعتبار سے سخت ضعیف ہیں۔

اور لفظ أشہد مفرد کے صیغہ سے ہی ثابت ہے، بطور صیغہ جمع نہیں۔

لفظ يُضِلُّ کے ساتھ 'ہ' ضمیر کا اضافہ ثابت نہیں، مذکورہ روایت صحیح مسلم (۱۱/۳)، سنن نسائی

(۲۳۴/۱)، سنن بیہقی (۲۱۴/۳) اور مسند احمد (۳۱۹/۳، ۳۷۱) میں موجود ہے۔

☆ سوال: افطاری کی دعا: اللہم لك صمت وعلیٰ رزقك أفطرت کی اسنادی حیثیت کیسی

ہے؟ بعض مقامات پر تو الفاظ و بك آمننت وعلیک توكلت بما قدمت وأخرت کا اضافہ بھی کیا جاتا

ہے، کیا یہ اضافہ کسی حدیث سے ثابت ہے۔ (صبغت اللہ صابر بلوچ، کراچی)

جواب: اصلاً یہ روایت سنن ابوداؤد میں 'مرسل' مروی ہے لیکن شواہد کی بنا پر اس کو تقویت حاصل

ہے۔ مشکوٰۃ از علامہ البانیؒ (۶۳/۱)، حدیث (۱۹۹۴) اور و بك آمننت کے الفاظ بے اصل ہیں،

جہالت اور لاعلمی کی بنا پر لوگ یہ لکھتے ہیں۔ کسی حدیث میں ان کا ثبوت نہیں ملتا۔

☆ سوال: ”تمہاری قربانیاں پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی۔“ (تلخیص) علامہ البانیؒ نے

سلسلہ ضعیفہ حدیث نمبر ۷۴ اور ۲۵۵ میں اسے سخت ضعیف قرار دیا ہے۔ کیا یہ فضیلت کسی صحیح حدیث سے

ثابت ہے؟

جواب: مذکورہ حدیث واقعی ضعیف ہے۔ امام ابن العربیؒ فرماتے ہیں:

لیس فی فضل الأضحیة حدیث صحیح، وقد روى الناس فیها عجائب لم

تصح، منها قوله: إنها مطاياكم إلى الجنة (عارضۃ الأحوذی: ۲/۲۸۸)

”قربانی کی فضیلت میں کوئی حدیث صحیح نہیں۔ لوگوں نے اس بارے میں کئی عجوبے نقل کئے ہیں